نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے آم کی گدھیری کے تدارک کیلئے سفارشات جاری کریں

لاہور 11 دسمبر 2021: ملکی آم ذائقہ کے اعتبار سے عالمی منڈی میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ پاکستان زیادہ آم کی پیداوار حاصل کرنے والے ممالک میں چھٹے نمبر پر ہے اور پاکستان میں 0.142 ملین ایکڑ رقبہ آم کے باغات پر مشتمل ہے۔صوبہ پنجاب ملک میں آم کی مجموعی پیداوار 1.7 ملین ٹن کا 70 فیصد ہے۔ پاکستانی آم بیرونی منڈیوں میں آتے ہی چھا جاتا ہے اور اس کی مانگ میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔ باغات کی کامیاب اور نفع بخش کاشت کا انحصار ان کی مناسب دیکھ بھال پر ہے۔ باغبان تھوڑی سی توجہ سے نہ صرف پھل کی بہتر کوالٹی بلکہ زیادہ پیداوار کے حصول کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ پاکستان آم کی کل پیداوار کا صرف 5 فیصد برآمد کرتا ہے. اگر بین الاقوامی منڈیوں کی مانگ کے مطابق معیار کو بہتر بنایا جائے تو آم کی برآمدات میں اضافہ کی کافی گنجائش موجود ہے۔آم کی گدھیڑی کے بچے اور مادہ درختوں کی نرم شاخوں سے اپنے منہ کی سوئیاں چبھو کر رس چوستے ہیں اور جسم سے لیسدار مادہ خارج کرتے ہیں جس کی وجہ سے پتوں پر سیاہ پھپھوندی اُگ آتی ہے اس طرح عمل ضیائی تالیف میں رکاوٹ پیدا ہونے کی وجہ سے پودے کی خوراک کم بنتی ہے جس سے نرم شاخیں اور پھول خشک ہو جاتے ہیں۔ **ماہ دسمبر میں آم کی گدھیری کے انڈوں سے بچے نکلنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔** باغبان ان کی تلفی کیلئے آم کے پودوں کے گرد گوڈی کریں۔ تنے کے گرد زمین کھود کر کلوربائی ری فاس (chlorbyrifos) 10 ملی لٹر فی لٹر انی میں ملا کر ڈالیں تاکہ بچے انڈوں سے نکلتے ہی زہر کے اثر سے مر جائیں۔آم کے پودوں کے تنوں پر 1 فٹ چوڑائی کا بند لگائیں اور اس کے درمیان 1 انچ اچھی کوالٹی کے گریس کا بند لگائیں تاکہ گدھیری کے بچے اوپر نہ چڑھ سکیں اور دوسرے دن بند کے نیچے لیمڈا سائی ہیلو تھرین (Lambda-cyhalothrin) یا بائی فینتھرین (Bifenthrin) بحساب 250 ملی لٹر 100 لٹر پانی میں ملا کر حسب ضرورت 3 دن کے تک سپرے کریں۔محکمہ زراعت پنجاب کے ترجمان نے کہا ہے کہ کاشتکار اس ضمن میں ایک ہی زہر کا بار بار استعمال نہ کریں۔

☆☆☆☆